جنّتی عورت

www.KitaboSunnat.com

ناہید بنت الیقین

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — نظامِ خلافت کا قیام

تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

نہ کوئی سیاسی جماعت ہے نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک

اسلامی انقلابی جماعت ہے

جو اولاً پاکستان میں اور بالآخر ساری دنیا میں دینِ حق یعنی

اسلام کو غالب یا بالفاظِ دیگر نظامِ خلافت

قائم کرنا چاہتی ہے

امیر: **حافظ عاکف سعید** — بانی: **ڈاکٹر اسرار احمد**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنظیم اسلامی کا پیغام ——— نظام خلافت کا قیام

جنتی عورت

ناہید بنت الیقین

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین

حق اسکوائر ' عقب اشفاق میموریل ہسپتال ' یونیورسٹی روڈ ' گلشنِ اقبال، کراچی

فون : 4993464-65، فیکس : 4985647

ای میل : sind@tanzeem.org

ویب سائیٹ : www.tanzeem.org

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ـــــــــــ جنتی عورت

طبع اوّل ـــــــــــ 1000

زیرِ اهتمام ـــــــــــ شعبهٔ دعوت وتربیت تنظیمِ اسلامی حلقہ خواتین

مقام اشاعت ـــــــــــ حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال،
یونیورسٹی روڈ گلشنِ اقبال، کراچی

قیمت ـــــــــــ -/50 روپے

تنظیم اسلامی حلقه خواتین کا نظم

مرکزی ناظمہ علیا محترمہ بیگم اسرار احمد مرکزی نائب ناظمہ علیا محترمہ بنت اسرار صاحبہ

ناظمہ حلقہ کراچی: محترمه امة المحصی صاحبه فون:042-5426794

نائب ناظمہ حلقہ کراچی: محترمه بنت الیقین صاحبه فون:4525394

1: ملیر: مقامی ناظمہ محترمہ مام شرجیل صاحبہ RC-5 گلشن اصغر چھوٹا گیٹ ایئرپورٹ 4577161

پروگرامز: ہفتہ وار کلاسز برائے منتخب نصاب / تجوید / گرامر دورۂ ترجمہ قرآن۔

2: یاسین آباد + گلشن اقبال: مقامی ناظمہ محترمہ بیگم عزیز صاحبہ قرآن اکیڈمی، اے ون کاٹیج 6337346 6337361

پروگرامز: قرآن فہمی کورسز، سمر کورسز، ہفتہ وار کلاسز برائے، تجوید / گرامر / منتخب نصاب / دورۂ ترجمہ

3: ناظم آباد: مقامی ناظمہ عظمیٰ اظہر صاحبہ، فون: 6001636 پروگرامز: مختلف علاقوں میں قرآن فہمی کورسز، فہم دین مختصر کورس، دروس قرآن ہفتہ وار کلاسز برائے تجوید / گرامر / منتخب نصاب / احادیث نبویہ / دورۂ ترجمہ

4: ڈیفنس + سوسائٹی: مقامی ناظمہ محترمہ بنت الیقین صاحبہ حق چیمبر، بالمقابل بسم اللہ تقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی۔ 4382640 4525394

پروگرامز: قرآن فہمی کورسز، سمر کورسز، ہفتہ وار کلاسز برائے تجوید / گرامر / منتخب نصاب / تفسیر القرآن / سیرت / ماہانہ دروس / تربیتی پروگرامز / ورکشاپ دورۂ ترجمہ

5: کورنگی / زمان ٹاؤن: مقامی ناظمہ محترمہ بیگم عامر خان صاحبہ قرآن مرکز کورنگی، سیکٹر 35-A، کورنگی نمبر 4، زمان ٹاؤن۔ 5078600

پروگرامز: قرآن فہمی کورسز، سمر کورسز، ہفتہ وار کلاسز برائے تجوید / گرامر / منتخب نصاب / ماہانہ دروس

6: گلستان جوہر: مقامی ناظمہ محترمہ سعدیہ افتخار صاحبہ، فون: 4018602 بیسمنٹ، سالقین بسیرا، بلاک 14، گلستانِ جوہر۔ فون: 0321-9261317

پروگرامز: قرآن فہمی کورسز، سمر کورسز، ہفتہ وار کلاسز برائے تجوید / گرامر / منتخب نصاب / تفسیر القرآن / سیرت / ماہانہ دروس / تربیتی پروگرامز / ورکشاپ دورۂ ترجمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اپنے عزیز شوہر کے نام جن کی دی ہوئی
عزت و محبت نے مجھے بہت کچھ سکھایا

(بنت الیقین)

اس کتاب کی تیاری میں مندرجہ ذیل کتب سے مدد لی گئی ہے۔

☆ خطبہء نکاح (عبدالغفار حسن)

☆ صالح بیوی تالیف: (مجلس علماء جنوبی افریقہ)

☆ کتاب النکاح (محمد اقبال کیلانی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ
(اسے ضرور پڑھ لیں)

عصر حاضر کی تمام تر سائنسی ترقی اور جدید تعلیم وتربیت کے باوجود برصغیر ہی کیا پوری دنیا معاشرتی ناہمواریوں اور انحطاط کا شکار ہے اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں لیکن سب سے اہم سبب عورت کو اس معاشرتی مقام سے دور رکھنا ہے جو اسلام نے اسے عطا کیا ہے۔

جب تک ہم یہ ذمہ داری پوری نہیں کرتے معاشرتی اصلاح کی تمام تدابیر ادھوری اور ناکام رہیں گی۔

آج عورت ''مساوات مرد وزن'' کے دلفریب جال کو اپنی عزت افزائی اور بلندی درجات خیال کرتے ہوئے مردوں کے دوش بدوش ہر اس میدان میں کود پڑی ہے جہاں سے اُسے صرف خسارہ سے ہی دوچار ہونا پڑ رہا ہے اور یہ خسارہ کیا ہے؟ ''اپنی ہستی کا زوال''

''مساوات مرد وزن'' میں فائدہ سراسر مرد کا ہوا ہے۔ معیشت کا بوجھ بھی اسکے کاندھوں سے ہلکا ہوا اور عورت کے باہر نکلنے سے دنیا کی ''رنگینی'' بھی مرد کے لئے اور زیادہ ہوگئی۔

مغربی دنیا پر ایک نظر ڈالیں تو ہم کو سمجھ آئیگا کہ ایک مرد کی حکمرانی قبول نہ کر کے وہاں کی عورت ہر مرد کے لئے دلچسپی اور لذت کا سامان بن کر رہ گئی ہے۔

''آزادی نسواں'' اور ''حقوق نسواں'' جیسے نعروں کو لگا کر عورتوں کا سر بازار عریاں ہونا بن بیاہی مائیں بننا، کوئی عیب کی بات نہیں رہی۔

1 اٹلی میں مسولینی کی پوتی نے اسمبلی کی ممبر شپ کے لئے برہنہ ہو کر ووٹ مانگے۔

2 امریکی ریاست Indiana میں Nacked City Women Neved World کے مقابلے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 فرانس کے صدر Yark Sherock کی بیٹی Clad کے ہاں شادی کے بغیر بیٹی پیدا ہوئی تو باپ کے ماتھے پر شکن تک نہ تھی۔

نیوز ویک کی ایک رپورٹ جس میں امریکہ اور یورپ میں بن بیاہی ماؤں کی شرح فیصد شائع کی گئی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

امریکہ	30%
فرانس	35%
سویڈن	50%
ڈنمارک	47%
ناروے	46%

حقیقت یہ ہے کہ یہ آزادی نسواں کے بجائے آزادی مرداں ہے۔

دوسری طرف جب معیشت کا بوجھ عورت نے ہی اٹھانا ہے اور وہ مرد کی کفالت سے بے نیاز ہوگئی ہے تو بھلا وہ مرد کی ''خدمت'' کس بنیاد پر کرے۔ گھر کی ذمہ داری کیوں سنبھالے۔

تحریک آزادی نسواں کا کہنا ہے کہ مرد کی تابعداری کرنا اور بچے پالنا باعث تحقیر عمل ہے۔ اس سوچ نے خاندانی نظام پر بہت بُرے اثرات مرتب کئے ہیں یہی وجہ ہے کہ گھر بسانا اور بچوں کی دیکھ بھال جیسے ''کم تر'' کام کرنے کے لئے کوئی تیار نہیں طلاق کی بڑھتی ہوئی شرح اسی بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ ایک دوسرے کے حقوق نبھانا، ذمہ داریاں ادا کرنا اب نہایت مشکل کام ہے۔ امریکہ میں 50% نکاح طلاق پر ختم ہوتے ہیں۔

یوں معاشرے میں نکاح کے بجائے زنا کا فروغ عام ہے، اور زنا کے ساتھ امراضِ خبیثہ، بدکاری، ہم جنس پرستی کا بھی دور دورہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عالمی تنظیم برائے صحت W.H.O کی رپورٹ کے مطابق ترقی یافتہ ممالک کو صرف Aids سے بچنے کیلئے 11/2 ارب ڈالر سالانہ خرچ کرنے پڑتے ہیں۔

وائے افسوس!

تسخیر کائنات کے جنوں میں مبتلا لیکن کائنات کے رب سے باغی اقوام کو رب العلمین نے زندگی کی سب سے بڑی دولت "سکون" سے محروم کر رکھا ہے۔

عیش پرست، شراب اور زنا میں غرق حسب نسب سے محروم، جرائم پیشہ، مایوسی اور ڈپریشن کا شکار ہو کر خودکشی میں اپنی نجات تلاش کر رہی ہے۔

B.B.C. کی رپورٹ کے مطابق اس وقت امریکہ میں 20 لاکھ نوجوان اپنے جسم کو زخمی کر کے سکون حاصل کرتے ہیں ان میں 99% لڑکیاں ہیں۔

آئیے!

اب ایک نظر اسلامی طرز معاشت پر بھی ڈال لیں اور پھر عدل کے میزان میں رکھ کر فیصلہ کریں کہ کون سا طرز معاشرت عورت کے حقوق کا محافظ ہے۔ اور کون سا اس کے حقوق کا غاصب ہے، کون سا طرزِ معاشرت عورت کو عزت و وقار عطا کرتا ہے اور کون سا اس کی عزت و آبرو کو تار تار کرتا ہے۔

نمبر	طرز معاشرت	مغرب	اسلام
۱	نکاح	مردوں کی غلامی	سنت رسول ﷺ / خاندانی نظام کی بنیاد
۲	شوہر کی اطاعت	آزادی نسواں میں رکاوٹ	واجب ہے
۳	خاندان میں مرد کی حیثیت	عورت کے برابر	سربراہ خاندان
۴	گھرداری	آیاؤں کے ذمہ	عورت کے ذمہ
۵	معاشی ذمہ داری	مرد کی طرح عورت بھی ذمہ دار	صرف مرد ذمہ دار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶	عورت کا دائرہ کار	مرد کے دوش بدوش	صرف گھر کے اندر
۷	تعداد ازواج	مضحکہ خیز تصور	چار تک اجازت
۸	گرل فرینڈ/بوائے فرینڈ	جزو زندگی	قطعی حرام
۹	گھر کے اندر ستر	تصور ہی بار گراں ہے	سر سے پاؤں تک سوائے ہاتھ اور چہرے کے
۱۰	گھر سے باہر حجاب	تاریکی خیال	عصمت وعفت کی علامت
۱۱	عریانی	روشن خیالی	جہالت کی رسم
۱۲	اختلاط مرد وزن	جزو معاشرت	قطعی حرام
۱۳	زنا	تفریح طبع ودل لگی کا مشغلہ	قطعی حرام
۱۴	شراب	جزو یات	قطعی حرام
۱۵	بن بیاہی اولاد	قانونی اولاد کے مقابلے میں قابل ترجیح	زندگی بھر کیلئے باعث ندامت وملامت
۱۶	اولاد کی پرورش	لذت حیات میں سب سے بڑی رکاوٹ	والدین کے ذمہ ہے
۱۷	والدین کی خدمت	بار گراں	عین عبادت وسعادت
۱۸	طلاق	مرد کی طرح عورت بھی دے سکتی ہے	صرف مرد دے سکتا ہے

اس چارٹ پر نظر ڈالتے ہی ایک موازنہ ہمارے سامنے آجاتا ہے۔اب فیصلہ ہر عورت کے ہاتھ میں ہے، یا تو اپنی پہچان خود کرے تو دنیا وآخرت میں سرخروئی حاصل کرلے۔یا غیروں کے بتائے ہوئے غلط طریقے کو اپنا کر اپنی دنیا وعاقبت خراب کرلے۔

دعاؤں کی طالب

(ناہید بنت الیقین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرز معاشرت

معاشرہ کسے کہتے ہیں؟

ایسا انسانی اجتماع جو کسی خاص عقیدے اور فکر کی بنیاد پر جمع ہو وہ ''معاشرہ'' کہلاتا ہے۔

انسان کا کوئی گروہ اگر بلا مقصد کہیں جمع ہو جائے تو وہ ''معاشرہ'' نہیں کہلاتا۔

اسکو یوں سمجھ لیں کہ کسی جگہ کے رہنے والے ایک جیسی سوچ وعقائد رکھتے ہیں، ویسا ہی اس معاشرے کا مزاج بن جاتا ہے۔

اچھی سوچ، پاکیزہ اقدار ایک اچھے معاشرے کی بنیاد بنتے ہیں اور گندی و ناپاک سوچ ایک ناپاک و ناکارہ معاشرے کو جنم دیتی ہے۔ جب سے یہ دنیا وجود میں آئی ہے 3 طرح کے تمدن یا معاشرے پائے جاتے رہے ہیں۔

1: حسّی تمدن　　2: اشراقی تمدن　　3: الهامی تمدن

تمدن کے معنی ہیں مل جل کر رہنا، ایک نظام کے تحت زندگی بسر کرنا۔ ہر معاشرہ کا اپنا ایک تمدن ہوتا ہے ثقافت ہوتی ہے۔

1: حسّی تمدن

جہاں انسان فوری ملنے والے فوائد کی طرف لپکتا ہے۔ اپنا فائدہ چاہتا ہے، چاہے کسی کا نقصان ہو جائے۔ ایسے معاشرے کے افراد جلد باز، بے ایمان، خود غرض ہوتے ہیں۔ فوری ملنے والا فائدہ آئندہ یا مستقبل کے خطرات سے زیادہ خوش کن نظر آتا ہے۔

''یہ دنیا کا پسندیدہ ترین تمدن ہے''

2: اشراقی تمدن

جہاں جسم کے بجائے صرف روحانیت کے تقاضے اولین اہمیت رکھتے ہوں۔ یہ رہبانیت ہے اس تمدن کے چاہنے والے اپنی جائز جسمانی ضرورتوں کو بھی کچل ڈالتے ہیں۔

''یہ فطرت کے خلاف عمل کا تمدن ہے''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3: الھامی تمدن

یہ جسم اور روح کے درمیان ربط کا طریقہ ہے۔ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ جو خالق ہے اِس کا اپنی مخلوق کے لئے وضع کیا ہوا طریقہ ہے۔

''یہ فطرت کے عین مطابق عمل کرنے کا تمدن ہے''

اس الہامی تمدن یا اس اسلامی معاشرت میں اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے حقوق و فرائض معین کر رکھے ہیں۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں ہر شخص حقوق و فرائض کی زنجیر میں بندھا ہوا ہے۔ انسان اپنی زندگی کے آغاز سے انجام تک ایک دوسرے کا محتاج رہتا ہے۔ پہلے والدین پھر اساتذہ پھر دوست پھر ازواج، یہ مل جل کر رہنا انسان کی صلاحیتوں کی آبیاری بھی کرتا ہے اور افراد کی مادّی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔ شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں کہ:

''جو اجتماع کردار کے لحاظ سے بلند ہوگا۔ وہی عمدہ معاشرہ ہوگا، کیونکہ کردار کی ہی بلندی کی وجہ سے انسان دوسرے انسان کے ساتھ رہنے پر آمادہ ہوتا ہے، ورنہ انا پرستی، ضد، ہٹ دھرمی اور اپنی خواہشات کی تکمیل ہی مقصد ہو تو کوئی انسان کسی دوسرے کے ساتھ خوش نہیں رہ سکتا۔''

حِسّی تمدن کا شکار انسان کبھی مل جل کر، عفو و درگزر، صبر، برداشت کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا ایک خاندان کی دیرپا تشکیل اُسی وقت وجود میں آسکتی ہے جب اسلامی اقدار کی پاسداری کی جائے اور افراد پر عائد کردہ ذمہ داریوں کو پورا کیا جائے، حق ادا کیے جائیں اور فرائض نبھائے جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاندان کی مضبوطی میں نکاح کی اہمیت

خطبہ نکاح میں پڑھائی جانے والی آیات

”یَاأَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ.“

ترجمہ: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے
اور تمہاری موت نہ ہو مگر اسلام کی حالت میں۔ (آل عمران)

”یَا أَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَخَلَقَ
مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا.“ (نساء)

ترجمہ: ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے
اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورت (دنیا میں) پھیلا دیئے،
اللہ سے ڈرو جس کے ذریعہ تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور
قرابتوں کا خیال رکھو، بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگران اور خبردار ہے۔“

یَآ أَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ أَعْمَالَکُمْ
وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا.

ترجمہ: ”اے لوگوں جو ایمان لائے! اللہ سے ڈرو اور سیدھی درست بات کہو (ایسا کرو گے تو)
اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ
کا کہا مانا۔ بلاشبہ اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔“ (سورہ احزاب)

تشریح:-

ان آیات میں 4 اہم بنیادوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جس پر اسلامی معاشرہ قائم ہوتا
ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1: تقویٰ:-

شریعت کی اصطلاح میں تقویٰ ایک ایسا لفظ ہے جس میں معانی کا ایک جہاں آباد ہے مختصر الفاظ میں یوں سمجھئے کہ خلوت کی زندگی ہو یا جلوت کی' چار دیواری کے اندر ہو یا باہر' دن کی روشنی ہو یا رات کی تاریکی' ہر وقت اور ہر آن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی برضا ورغبت اطاعت اور فرماں برداری کا نام ہے تقویٰ۔ اس موقع پر تقویٰ کی اس قدر تاکید کا مطلب یہ ہے کہ انتہائی خوشی کے موقع پر بھی انسان کا دل' دماغ' اعضاء' یعنی سارا جسم و جان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے تابع رہنے چاہیں۔ شیطانی اور حیوانی افکار و اعمال اس پر غالب نہیں آنے چاہئیں نیز آنے والی زندگی میں مرد کو عورت کے حقوق کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے اور عورت کو مرد کے حقوق کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے مرد کو فطرت نے جو ذمہ داریاں سونپی ہیں وہ انہیں پورا کرے اور عورت کو فطرت نے جو ذمہ داریاں سونپی ہیں عورت انہیں پورا کرے اور دونوں میاں بیوی اس معاملہ میں حدود اللہ سے تجاوز نہ کریں۔ خطبہ نکاح گویا پوری زندگی کا ایک دستور ہے جو نئے خاندان کی بنیاد رکھتے ہوئے ارکان خاندان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے خطبہ نکاح صرف دلہا دلہن کو ہی نہیں بلکہ تقریب نکاح میں شریک سارے اہل ایمان کو مخاطب کر کے تقریب نکاح کو محض ایک عیش و طرب کی مجلس ہی نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے ایک انتہائی پر وقار اور سنجیدہ عبادت کا درجہ دے دیتا ہے۔

2: اسلام و اطاعت:-

یعنی زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی معاملات میں انسان اپنے آپ کو غیر مشروط طور پر خدا کے حوالے کر دے اور ہر کام میں اپنی مرضی کو خدا کی مرضی کے تابع بنا دے۔

3: رشتہ داری کا لحاظ:-

یعنی قرابت داروں کے حقوق کی نگہداشت کی جائے۔ ان سے اچھا برتاؤ رکھا جائے اور ان کی تمام ذمہ داریوں کو پورا کیا جائے جو قرابت کی بناء پر عائد ہوتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

:4 **قول سدید:-**

یعنی ہر وہ بات اور قول واقرار جس کی بنیاد، عدل اور دیانت پر ہو۔ نکاح کے موقع پر اس آیت کی تلاوت میں یہ حکمت معلوم ہوتی ہے کہ میاں بیوی دونوں کو ایجاب وقبول کے وقت اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا پورا پورا احساس ہو۔

نکاح کی فضیلت

☆ نکاح انسان میں شرم وحیا پیدا کرتا ہے۔

☆ نکاح آدمی کو بدکاری سے بچاتا ہے۔

"عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَانَّهُ أَغْضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنَ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَانَّهُ لَهُ وِجَاءٌ"

ترجمہ: "حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا اے جوان لوگو! تم میں سے جو استطاعت رکھے وہ نکاح کرے اس لئے کہ نکاح آنکھوں کو نیچا کرتا ہے اور شرمگاہ کو (زنا سے) بچاتا ہے اور جو شخص خرچ کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ اس کی خواہش نفس ختم کردے گا۔ (مسلم)

☆ نکاح باہمی محبت اور مودّت کا موثر ترین ذریعہ ہے۔

"عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

" قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلُ النِّكَاحِ "

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہم نے دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے زیادہ کوئی چیز موثر نہیں دیکھی۔" (ابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص نکاح کر لیتا ہے تو اپنا آدھا دین مکمل کر لیتا ہے لہٰذا اُسے چاہیئے کہ باقی آدھے دین کے معاملے میں اللہ سے ڈرتا رہے۔'' (بیہقی)

نکاح کے مقاصد

☆ ایک آزاد معاشرہ کے بجائے پابند معاشرہ:-

جہاں ہر فریق اپنے اوپر عائد ذمہ داری نبھائے اور ایک پرسکون معاشرے کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالے۔

☆ مرد و عورت کی عصمت محفوظ رہے:-

ہر قسم کی بے حیائی اور بداخلاقی کے جرائم کا خاتمہ ہو، زناکاری کے فروغ کے بجائے حیا کو فروغ دیا جائے۔

☆ مرد و عورت کے درمیان الفت کے ساتھ رحمت کا جذبہ بھی ہو:-

جہاں عورت کو عزت و وقار ملے۔ مرد کا تحفظ ملے۔ اولاد کے ذریعے خاندان میں اضافہ ہو۔ اور جہاں مرد معاشی الجھنوں اور کاروباری ہنگاموں سے فارغ ہو کر گھر لوٹے تو ایک **''گوشہ سکون''** اسے میسر آئے۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا
اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّ رَحْمَۃً. اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ. (سورہ روم 21)

ترجمہ: ''اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں
تاکہ تم ان سے آرام پاؤ اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی
یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔''

☆ یاد رہے کہ مرد و عورت کا تعلق صرف نکاح کی صورت میں ہی جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّاوَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
فَمَااسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْ هُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ. اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْماً حَكِيْماً (نساء24)

ترجمہ: "اور (حرام کی گئیں) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو تمہاری ملکیت میں آ جائیں، اللہ تعالیٰ نے یہ احکام تم پر فرض کر دیئے ہیں، اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لئے نہ کہ شہوت رانی کرنے کیلئے، اس لئے جن سے تم فائدہ اٹھاؤ انہیں ان کا مقرر کیا ہوا مہر دے دو، اور مہر مقرر ہو جانے کے بعد تم آپس کی رضا مندی سے جو طے کر لو اس میں تم پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔

یوں سورہ روم کی آیت نمبر 21 کی رُو سے دیکھا جائے تو صرف نکاح کے بندھن ہی میں محبت کے ساتھ رحمت یعنی ہمدردی اور قربانی کا جذبہ ملے گا۔ ناجائز تعلقات میں ایک دوسرے کی طرف میلان، محبت اور کشش تو ضرور محسوس ہوگی مگر ایک دوسرے کی خاطر نہ دکھ برداشت کرنا ہوگا نہ ہمدردی ہوگی بلکہ ذمہ داریوں سے بھی فرار بھی ہوگا۔ نکاح فریقین پر کیا ذمہ داریاں عائد کرتا ہے **آئیے** ! اس کا جائزہ لیں۔ اس یاددہانی کے ساتھ کہ ان ذمہ داریوں کو وہی لوگ ادا کر سکتے ہیں جو **اللہ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین، اور محمد ﷺ کو اپنا نبی مانیں۔** تبھی احکامات پر عمل ہو سکے گا۔

مرد کی ذمہ داریاں

1: مہر عورت کا حق ہے۔ جس کا ادا کرنا مرد پر لازم ہے:۔

"وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً" عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے ادا کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن ساتھ یہ بھی واضح رہے۔ اسلام مہر کے معاملہ میں فخر و نمائش اور غلو کو بہر حال ناپسند کرتا ہے۔

2: نان نفقہ کی ذمہ داری:-

اسلام نے تقسیم کاری کے اصول پر مرد اور عورت کا دائرہ عمل الگ الگ کر دیا ہے۔ عورت کا فرض ہے کہ وہ گھر میں رہتے ہوئے اولاد کی سیرت سازی کے کام کو پوری یکسوئی اور سکونِ قلب کے ساتھ انجام دے اور مرد کا فرض ہے کہ وہ معاشی ذمہ داریوں کا بار اپنے کندھوں پر اٹھائے۔ لیکن نان ونفقہ کی مقدار کا فیصلہ عورت کی خواہش پر نہیں بلکہ مرد کی حیثیت واستطاعت کے مطابق ہونا چاہئے۔

3: انصاف اور حسنِ معاشرت:-

عورتوں سے انصاف برتنے اور حسنِ سلوک سے پیش آنے کی تاکید قرآن وسنت میں نہایت شدت سے کی گئی ہے۔

"وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ." "اور ان سے اچھا برتاؤ رکھو۔"

"وَلَهُنَّ مثلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ."

ترجمہ: "اور عورتوں کے ویسے ہی حقوق ہیں جیسی ان پر ذمہ داریاں ہیں دستور کے مطابق، اور مردوں کے لئے ان پر ایک درجہ (فوقیت) ہے۔"

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ."

ترجمہ: "اور عورتوں کو ستانے اور ان پر ظلم توڑنے کے لئے نہ روک رکھو اور جو ایسا کرتا ہے بلا شبہ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔"

یعنی مرد کا فرض ہے کہ وہ عورت کے حقوق کو ادا کرتے ہوئے اس کو اپنے گھر میں آباد رکھے ورنہ اُس کو شریفانہ طور پر رخصت کر دے۔ یہ صورت قطعاً جائز نہیں کہ عورت کو معلق (اِدھر اُدھر میں لٹکا ہوا) چھوڑ دیا جائے۔ حدیث میں ہے حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"خَیْرُ کُمْ خَیْرُ کُمْ لِاَ هْلِهٖ وَاَنَا خَیْرُ کُمْ لِاَ هْلِیْ."

ترجمہ: "اور تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لئے بہتر ہے۔

اور میں تم میں اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہوں"۔

اس روایت میں پارسائی اور نیکی کا ایک واضح معیار اور کھلی ہوئی کسوٹی بیان کی گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ جو مرد اپنی شریکِ زندگی اور رفیقہ حیات سے نباہ نہیں کرسکتا۔ اُس سے کیسے توقع رکھی جاسکتی ہے کہ وہ دوسروں سے ہمدردی اور حسنِ سلوک سے پیش آئے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اَکْمَلُ الْمُؤمِنِیْنَ اِیْمَاناً اَحْسَنُهُمْ خُلُقاً وَخِیَارُهُمْ، خِیَارُ هُمْ لِنِسَائِهِمْ" (ترمذی)

ترجمہ: "اور تم میں بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہیں"۔

ایک اور روایت میں ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-

"لَا یَفْرُکْ مُؤْمِنٌ مومِنَةً اِنْ کَرِهَ مِنْهَا خُلُقاً رَضِیَ مِنْهَا. آخَرَ."

ترجمہ: "یعنی کوئی مومن (شوہر) مومن (بیوی) سے بغض و نفرت نہ رکھے اگر اسکی ایک عادت ناپسند ہے تو ہوسکتا ہے کہ اسکی دوسری خصلت پسند آجائے"۔

عورت کی ذمہ داریاں

"فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ." "نیک عورتیں فرمانبردار' غیب کی محافظ ہیں"۔

اس آیت میں عورت کے دو اہم فرائض بتلائے گئے ہیں:

1: حافظ للغیب:-

اس سے مراد ہر وہ چیز ہے جو شوہر کی ہو اور اسکی غیر موجودگی میں عورت کے پاس بطور امانت رہے۔ اس میں شوہر کے نسب' عزت' مال' اولاد اور رازوں کی حفاظت سب کچھ شامل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2: شوہر کی اطاعت:-

یہ مرد کا حق ہے جس کا ادا کرنا عورت پر لازم ہے اِلّا یہ کہ مرد کسی ایسی بات کا حکم دے جو شریعت کے خلاف ہو۔
حدیث میں ہے: شوہر کے مال سے عورت اس کی اجازت کے بغیر صدقہ نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو مرد ثواب پائیگا اور عورت گنہگار ہوگی اور عورت اس کے گھر سے اسکی اجازت کے بغیر نہ نکلے بلکہ آپ ﷺ نے یہاں تک فرمایا" کوئی عورت شوہر کی موجودگی میں اسکی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے نہ رکھے۔" ان روایات سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ شوہر کی اطاعت کی اہمیت اور حدود کیا ہیں۔ آج اگر مسلمان خود ساختہ رسوم اور غیر شرعی پابندیوں سے آزاد ہوکر سادگی کے ساتھ مندرجہ بالا ہدایات پر عمل پیرا ہوں تو گھر کی زندگی ان کے لئے جنّت کا نمونہ بن سکتی ہے۔
رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-

"اِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا وَ حَصَّنَتْ فَرْجَهَا وَ اَطَاعَتْ بَعْلَهَا دَخَلَتْ مِنْ أيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئَتِ." (مسند احمد)

ترجمہ:" جب عورت پنج وقتہ نماز کی پابند ہو، پاک دامنی کی راہ اختیار کرے۔ اور اپنے شوہر کی اطاعت گزار و وفا شعار ہو تو اسے اختیار ہے کہ جنّت کے دروازوں میں سے جس سے بھی چاہے داخل ہو۔

صالح بیوی

منکوحہ عورت کی صفات کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا:

"تُنْكِحُ الْمَرْاَةُ لِاَ رْبعُ لِمَا لِهَا وَلِحَسْبِهَا وِلِجِمَا لِهَا وَلِدِيْنِهَا. فَاظْفَر بِذَاتِ الدِّيْنِ تربت يَدَاكَ"

ترجمہ:" عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر شادی کی جاتی ہے۔ اس کے مال کی بنیاد پر، اس کی خاندانی شرافت کی بنیاد پر، اس کی خوبصورتی کی بنیاد پر، اور اس کے دین کی بنیاد پر، تو تم دیندار عورت کو حاصل کرو، تمہارا بھلا ہو۔" (متفق علیہ۔ ابو ہریرہؓ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت میں یہ چار چیزیں دیکھی جاتی ہیں۔کوئی مال دیکھتا ہے کوئی خاندانی شرف کا لحاظ کرتا ہے اور کوئی اس کے حسن و جمال کی وجہ سے شادی کرتا ہے اور کوئی اس کے دین کو دیکھتا ہے' لیکن حضور ﷺ نے مسلمانوں کو ہدایت کی کہ اصل چیز جو دیکھنے کی ہے وہ اس کی دینداری اور تقوی ہے ویسے اگر اور سب چیزیں بھی اس کے ساتھ جمع ہو جائیں تو یہ بہت اچھی بات ہے۔لیکن دین کو نظر انداز کرنا اور صرف مال و جمال کی بنیاد پر شادی کرنا مسلمان کا کام نہیں ہے۔اسی طرح عورت کے ولی کو نبی ﷺ نے ہدایت فرمائی۔

"اِذَا خَطَبَ اِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِيْنَهُ وَخَلْقَهُ فَزَوِّجُوْهُ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ" (ترمذی)

ترجمہ: "جب تمہارے پاس شادی کا پیغام کوئی ایسا شخص لائے جس کے دین و اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کردو' اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑی خرابی پیدا ہوگی۔"

شادی کے معاملے میں دیکھنے کی چیز دین و اخلاق ہے۔اگر یہ نہ دیکھا جائے بلکہ مال و جائیداد اور خاندانی شرافت ہی دیکھی جائے تو مسلمان معاشرہ میں اس سے بڑی خرابی واقع ہوگی جو لوگ اتنے دنیا پرست بن جائیں کہ دین ان کی نظر سے گر جائے اور مال و جائیداد ہی ان کے یہاں دیکھنے کی چیزیں رہ جائیں تو ایسے لوگ دین کی کھیتی کو سینچنے کی فکر کہاں کر سکتے ہیں۔

رهنمائی

مسلمان عورت کیلئے یہ جاننا ازبس ضروری ہے کہ اس کے لئے تمام لوگوں سے' خواہ ماں باپ ہوں یا اولاد' شوہر کا مقام افضل ہے اور وہی اس کی سب سے زیادہ توجہ کا حق دار ہے۔اسے شوہر کی اطاعت گزار ہونا چاہئے کیونکہ وہی دونوں جہانوں میں اس کی نجات کا ذریعہ ہے۔وہ اس کا نگہبان یا محافظ ہے اور اس دنیا میں اس کا سرپرست ہے۔قرآن مجید میں ہے:-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ. فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ

''مرد عورتوں پر قوام (نگہبان) ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لئے کہ وہ ان پر اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ (النساء34)

یہاں یہ امر اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ عورت پر اپنے شوہر کی اطاعت سے اہم اور مقدم اپنے خالق کی اطاعت ہے لہٰذا اگر کوئی شوہر اللہ کی معصیت کا حکم دے یا اللہ کے عائد کئے ہوئے کسی فرض سے باز رکھنے کی کوشش کرے تو اس کی اطاعت سے انکار کر دینا عورت پر فرض ہے۔ اس صورت میں اگر وہ اس کی اطاعت کرے گی تو گنہگار ہوگی۔ بخلاف اس کے اگر شوہر اپنی بیوی کو نفل نماز یا نفل روزہ ترک کرنے کے لئے کہے تو لازم ہے وہ اس کی اطاعت کرے۔ اس صورت میں اگر وہ نوافل ادا کریگی تو مقبول نہ ہونگے۔

نبی ﷺ کا ارشاد ہے:-

''اے عورت! دیکھ یا تو وہ (تمہارا شوہر) تمہاری جنت ہے یا تمہاری دوزخ۔'' (طبقات ابن سعد)

دوسرے الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی خوشی اور ناراضگی کا انحصار جہاں تک بیوی کا تعلق ہے اس کے شوہر کی خوشی اور ناخوشی پر منحصر ہے۔ اس دنیا میں خوشی حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں نجات پانے کیلئے اسے ہر وقت اپنے شوہر کی خوشنودی کی فکر کرنی چاہیئے۔ ایسی باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے جن سے شوہر کی خفگی کا اندیشہ ہو۔

بیوی کو چاہیئے کہ نہایت خوش دلی کے ساتھ اپنے شوہر کی اطاعت کرے اور اس اطاعت میں مسرت اور سکون محسوس کرے اس لئے کہ یہ اللہ کا حکم ہے اور جو عورت اللہ کے حکم کی تعمیل کرتی ہے وہ اپنے اللہ کو خوش کرتی ہے۔ قرآن مجید سورۃ النساء34 میں ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ"

''نیک بیویاں (شوہر کی) اطاعت کرنے والی ہوتی ہیں۔''

چند احادیث کے ترجمے درج ذیل ہیں جن سے شوہر کی بزرگی و برتری اور بیوی کے لئے اس کی اطاعت کا تعین ہوتا ہے۔ ان کے درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مسلم بیوی اچھی طرح ذہن نشین کرلے کہ اس نے اپنے شوہر کے ساتھ کیسا رویہ اپنانا ہے اور شوہر کے ساتھ اس کے تعلقات کی نوعیت کیا ہونی چاہئے۔ بیوی کے طور طریقوں اور خانہ داری امور کی صحیح طور بجا آوری سے محبت' امن وآشتی اور گھریلو خوشیوں کی عمارت استوار ہوگی۔ یہ احادیث جنہیں تائید ایزدی بھی حاصل ہے مسلم بیوی کے صحیح اطوار کا خاکہ پیش کرتی ہیں۔ ان کی مدد سے مسلمان عورت بیوی کے حیثیت میں اپنا مقام اور کردار جان سکتی ہے۔

(۱) اس عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے جو اپنے شوہر سے خفا رہے۔ (دیلمی)

(۲) عورت' جس کی موت ایسی حالت پر آئے کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہے تو وہ جنتی ہے۔ (ترمذی)

(۳) وہ عورت جو اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے (ترمذی)

(۴) نبی ﷺ سے پوچھا گیا کونسی بیوی سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''وہ بیوی جو اپنے شوہر کو خوش کرے جب وہ اس کی طرف دیکھے' اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے اور اپنے اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔'' (بیہقی)

(۵) عورت جب کہ وہ پانچوں وقت کی نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مشکوۃ)

(۶) دو قسم کے آدمی ہیں جن کی نمازیں ان کے سروں سے اونچی نہیں اٹھتیں' اس غلام کی نماز جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے آقا سے فرار ہو جائے جب تک وہ لوٹ نہ آئے اور اس عورت کی نماز جو شوہر کی نافرمانی کرے جب تک کہ شوہر کی نافرمانی سے باز نہ آجائے۔(الترغیب والترہیب)

(۷) تین قسم کے اشخاص ہیں جن کی نمازیں اور نیک اعمال اللہ تعالیٰ کے ہاں شرف قبولیت نہیں پاتے (ان میں سے ایک) وہ عورت ہے جس کا شوہر اس سے ناراض ہے(بیہقی)

(۸) جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو جنسی ضرورت کے لئے بلائے اور وہ نہ آئے اور اس بناء پر شوہر رات بھر اس سے خفا رہے تو ایسی عورت پر صبح تک فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں۔

(۹) دنیا میں جب کوئی عورت اپنے شوہر کو ستاتی ہے تو جو حور قیامت میں اس کی بیوی بنے گی یوں کہتی ہے کہ خدا تیرا ناس کرے تو اس کو مت ستا۔ یہ تو تیرے پاس مہمان ہے۔ تھوڑے ہی دنوں میں تجھ کو چھوڑ کر ہمارے پاس چلا آئے گا۔(ترمذی)

عورت کی تخلیق کا مقصد

"اِنَّ خَلَقَ لَکُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجاً لِتَسْکُنُوْا اِلَیْھَا۔"(الروم)

ترجمہ:"اللہ نے اس (ایک جان) سے اس کا جوڑا پیدا کیا تا کہ وہ اس سے سکون اور آرام حاصل کرے۔"

لہٰذا جب عورت کی تخلیق کا مقصد ہی مرد کے لئے سکون اور آرام پہنچانا ٹھہرا تو اس کے لئے کیونکر روا ہوگا کہ وہ مرد کے لئے رنج والم کا باعث بنے۔ عورت کو اپنی طرف سے ہرگز کوئی ایسا قدم یا رویہ اختیار نہیں کرنا چاہئے جو شوہر کی جائز خواہشات سے باہم متصادم ہو اس کی پسند اور ناپسند کے مخالف ہو۔ اگر وہ ایسا کرے گی تو یہ اس کا منفی کردار ہوگا جو ایک اچھی اور نیک بیوی کو زیب نہیں دیتا۔ مزید برآں اس کا یہ رویہ اللہ تعالیٰ کی اس آیت کی نفی کرے گا جس مقصد کے لئے عورت کی تخلیق کی گئی ہے۔ حضرت حوّا کی تخلیق کا مقصد بھی حضرت آدم علیہ السلام کی دلجوئی اور ان کی تنہائی کے تدارک کے طور پر ایک مونس وغم خوار پیدا کرنا تھا۔ وہ جنت میں ہر طرح کے عیش وآرام میں تھے مگر پھر بھی اپنا کوئی ہم جنس نہ ہونے کی وجہ سے اکیلا پن محسوس کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوہر سے ناراض رہنا

مسلمان بیوی کو اس امر کا علم ہونا چاہئے کہ اس کا شوہر سے خفا رہنا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کا موجب ہوتا ہے۔ پچھلے صفحات میں اس کے متعلق سخت تنبیہہ کا ذکر ہو چکا ہے۔ بیوی اگر شوہر کے کسی کام کو پسندیدگی کی نگاہ سے نہیں دیکھتی تب بھی وہ اپنی ناخوشی کا اظہار شوہر کے سامنے نہ کرے۔ صبر کے ساتھ برداشت کرے گی۔ تو یہ اس کے لئے اللہ کے ہاں درجات کی بلندی کا باعث ہوگا۔

صبر کو اپنا وطیرہ اپنا کر عورت بہت فائدے میں رہے گی۔ اس کا بات بات پر بگڑنا اور غم وغصہ کا اظہار کرنا قطعاً اس کے لئے سودمند نہیں ہوگا۔ اس کے برعکس ایسے طرز عمل سے وہ اپنے شوہر کے دل سے دور ہوتی چلی جائے گی۔ محبت کی شمع جو اس کے شوہر کے دل میں روشن ہے بجھ جائیگی۔

جس وقت شوہر گھر آئے مسکرا کر اسے خوش آمدید کہے اور جتنی دیر وہ گھر پر رہے اس پر تفکرات کے آثار غالب نہ رہیں۔ وہ ہر ممکن طریقے سے اسے خوش رکھے کیونکہ اس کے شوہر کی خوشی میں اس کی اپنی خوشی پنہاں ہے۔ اس کی خوشی اس کے شوہر کی خوشی کے ساتھ مل کر دگنی ہو سکتی ہے۔ اس کا یہ طرز عمل اس کی نیکی کی بنیاد اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے' جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:۔

"اَیُّ النِّسَاءِ خَیْرٌ قَالَ الَّتِیْ تَسُرَّۃُ اِذَانَظَر". (نسائی۔ ابو ہریرہ)

ترجمہ: "وہ بیوی سب سے بہتر ہے جو اپنے شوہر کو خوش کرے جب کہ وہ اس کی طرف دیکھے"

بناؤ سنگھار

آجکل کی آزادی پسند مسلم خواتین نے کفار کے برے اطوار میں سے یہ طور بھی اپنا لیا ہے کہ غیروں کے سامنے بناؤ سنگھار کر کے آتی ہیں اور اپنی لوچدار آواز سے ان کے دلوں کو گرماتی ہیں جبکہ اسلام کا یہ حکم ہے کہ مسلم بیوی بناؤ سنگھار صرف اپنے شوہر کے لئے کرے۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ گھر میں تو عورت برے حالوں میں رہتی ہے اور جب گھر سے باہر نکلتی ہے تو خوب سج بن کر۔ اسے اس امر کا ذرا احساس نہیں ہوتا کہ شوہر کے سامنے نہ کوئی زیبائش' نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑوں کی صفائی ستھرائی اور نہ گفتگو میں نرمی اور لوچ لیکن جونہی باہر نکلی تو کپڑوں کا بھی اہتمام' چال اور گفتگو میں بھی شگفتگی۔ یہ سب کچھ کس کے لئے؟ کیا غیروں کے لئے؟ باہر تو نامحرم ہی ہونگے جو للچائی ہوئی نگاہوں سے اس کی خوبصورتی کو' جسے بناؤ سنگھار نے چار چاند لگا دیئے ہونگے' دیکھیں گے جو منہ پھٹ ہونگے وہ سر عام ہی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہو جائیں گے اور دوسرے دل ہی دل میں اس کی خوبصورتی پر مر مٹنے کے لئے تیار۔

عورت پر واجب ہے کہ اپنے شوہر کے سامنے بن سنور کر رہے۔ اس کے لئے یہ قطعی حرام ہے کہ غیروں کو اپنی زیبائش دکھائے۔ ایسی عورت جو نامحرموں کے لئے سجاوٹ کرتی ہے اسلام کی نظر میں قابل ملامت ہے۔ نبی ﷺ نے اس کا موازنہ قیامت کے دن تاریکی سے کیا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ایسی عورت بغیر کسی نور کے ہوگی۔ ایک اور حدیث میں ہے:

"اَیُّمَا امْرَاَۃٌ اِسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلٰی قَوْمٍ الْیَجِدُوْا مِنْ رِیْحِھَا فَھِیَ زَانِیَۃٌ (نسائی)

ترجمہ: "جو عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرتی ہے اس کی مثال ایک زانیہ کی سی ہے۔"

عورت کے لئے ضروری ہے کہ صفائی' سلیقہ اور آرائش و زیبائش کا پورا پورا اہتمام کرے۔ گھر کو بھی صاف ستھرا رکھے اور ہر چیز کو سلیقے سے سجائے اور سلیقے سے استعمال کرے۔ صاف ستھرا گھر قرینے سے سجے ہوئے صاف ستھرے کمرے' گھریلو کاموں میں سلیقہ اور سگھڑ پن اور بناؤ سنگھار کی ہوئی بیوی کی پاکیزہ مسکراہٹ سے نہ صرف گھریلو زندگی پیار و محبت اور خیر و برکت سے مالا مال ہوتی ہے بلکہ ایک بیوی کے لئے اپنی عاقبت سنوارنے اور اللہ کو خوش کرنے کا بھی یہی ذریعہ ہے۔

ایک بار زوجہ عثمان ابن مظعونؓ سے حضرت عائشہؓ کی ملاقات ہوئی تو آپ نے دیکھا کہ بیگم عثمان نہایت سادہ کپڑوں میں ہیں اور کوئی بناؤ سنگھار بھی نہیں کیا ہے۔ حضرت عائشہؓ کو بہت تعجب ہوا اور ان سے پوچھا:

"بی بی! کیا عثمان کہیں باہر سفر پر گئے ہوئے ہیں؟"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس تعجب سے اندازہ کیجئے کہ سہاگنوں کا اپنے شوہروں کے لئے بناؤ سنگھار کرنا کیسا پسندیدہ فعل ہے۔

شکر گزاری

عورت کو چاہئے کہ شوہر کا احسان مانے۔اس کی شکر گزار رہے۔عورت کا سب سے بڑا محسن اس کا شوہر ہی تو ہے جو ہر طرح سے اسے خوش رکھنے میں لگا رہتا ہے۔اس کی ہر ضرورت پوری کرتا ہے اور اس کو ہر طرح کا آرام پہنچا کر خوشی محسوس کرتا ہے۔

حضرت اسماءؓ بن یزید فرماتی ہیں' میں اپنی کچھ ہم عمر لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی تھی کہ ہمارے پاس سے حضور ﷺ گزرے' تو آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا اور فرمایا:

ایا کن و کفر المنعمین قال ولعل احدا کن تطول ایمتها من ابو یها'ثم یرزقها الله زوجا و یرزنها منه ولداً'فتغضب الغضبة فتکفر فتقول ما راء یت منک خیر اًقط (الادب المفرم)

''تم اچھا سلوک کرنے والے شوہروں کی ناشکری سے بچو'' پھر فرمایا ''تم عورتوں میں سے کسی کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے والدین کے گھر لمبے عرصے تک کنواری بیٹھی رہتی ہے۔پھر اللہ تعالیٰ اسے شوہر دیتا ہے اور اس سے اولاد ہوتی ہے۔پھر کسی بات پر غصہ ہو جاتی ہے اور شوہر سے یوں کہتی ہے مجھ کو تجھ سے کبھی آرام نہ ملا۔تو نے میرے ساتھ کوئی احسان نہیں کیا۔''

ایک مرتبہ نبی ﷺ نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا:

''اے عورتوں! خیرات دو کیونکہ میں نے تمہاری اکثریت کو جہنم میں دیکھا ہے۔''

کسی ایک نے نبی ﷺ سے پوچھا ''کیوں''؟ آپ ﷺ نے جواب دیا۔''تم کوسنے بہت دیتی ہو اور تم شوہر کی ناشکر گزار ہو۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان احادیث میں عورتوں کو ناشکری سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ بیماری عورتوں میں عام پائی جاتی ہے۔اس لئے عورتوں کو اس سے بچنے کی بہت کوشش کرنی چاہیے۔

ناشکری اور احسان فراموش بیوی کو تنبیہ کرتے ہوئے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ قیامت کے روز اس عورت کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا جو شوہر کی ناشکری ہو گی' حالانکہ عورت کسی وقت بھی شوہر سے بے نیاز نہیں ہو سکتی۔''

عورتیں شوہر کی عنایات پر شکر گزار ہونے کے برعکس اپنی ناخوشی اور بے اطمینانی کا اظہار کرتی ہیں۔ان کا یہ طرز عمل شوہر کو افسردہ کر دیتا ہے۔

اگر شوہر کوئی تحفہ لا کر دے جو اسے پسند نہیں تو اسے آنکھ کے اشارے سے بھی اس طرف اشارہ نہیں کرنا چاہیے جس سے اس کی ناپسندیدگی اور عدم دلچسپی ظاہر ہو۔ چھوٹے چھوٹے اور معمولی تحفوں پر جو شوہر اس کو لا کر دے وہ نہ صرف خوش ہو بلکہ خوشی کا اظہار الفاظ سے بھی کرے۔اس سے وہ اپنے شوہر کا دل جیت لے گی۔

عیب گیری

عورت کے ناقابل برداشت افعال میں سے ایک اس کی ہر وقت عیب گیری یا جھڑکتے رہنے کی عادت ہے۔عیب گیری حقیقت میں ناشکری کا اظہار ہے۔عورت کی یہ بری عادت گھر کی خوشی کی قاتل ہے۔اس سے شوہر کا دل عورت کی طرف سے پھر جاتا ہے اور اس کے رویے میں درشتگی کا باعث بنتا ہے۔ بیوی کو کسی موقع اور حال میں بھی اس بری عادت کو نہیں اپنانا چاہیے۔ بیویاں نہیں جان سکتیں کہ عیب گیری سے ان کے گھریلو تعلقات پر کتنے تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نبی ﷺ نے مسلمان بیوی کو حکم دیا ہے کہ تسکین اور آسودگی کو اپنائے جو خاوند کے پژمردہ چہرے کو بھی مسرت سے ہمکنار کر دے گا۔

بیوی کی مسحور کن نظر ہی شوہر کو نہال کر دے۔صرف ایسی عورت جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طالب ہو' آخرت کا خوف اسے دامن گیر ہو' اپنی زندگی کو شریعت اور سنت پر استوار کرنے کی خواہش رکھتی ہو اس عبادت سے سرفراز ہو گی۔ شوہر کی خوشی کو برقرار رکھنا عبادت ہی تو ہے۔ عبادت بھی ایسی کہ جس کا ثواب اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے شخص کے ثواب سے زیادہ ہے۔

ذیل میں ایک حدیث درج ہے جس سے عورت کی گھریلو ذمہ داریوں سے عمدہ طور پر ادائیگی کی قدر و منزلت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے: نبی ﷺ کے پاس اسماء بنت زید انصاریہ آئیں اور کہا:

'اے رسول اللہ ﷺ! مجھے عورتوں نے آپ کے پاس سفیر بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مردوں پر جہاد فرض کیا ہے۔ اگر وہ کامیاب لوٹتے ہیں تو انعام و اکرام سے نوازے جاتے ہیں۔ اگر وہ شہید ہو جاتے ہیں تو وہ زندہ رہتے ہیں اور پروردگار کے ہاں سے رزق پاتے ہیں۔ لیکن ہم عورتیں پیچھے ان کی خدمت میں رہتی ہیں۔ اجر میں ہمارے لئے کیا ہے؟۔''

نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہر عورت کو' جو تمہیں ملے' بتادو کہ شوہر کی اطاعت کرنا اور اس کے حقوق کو تسلیم کرنا جہاد کے برابر ہے۔ لیکن تم میں سے کم ہی عورتیں ہونگی جو ایسا کرتی ہیں۔''

حضرت اسماء نے صرف اپنے زمانے ہی کی خواتین کی نمائندگی نہیں فرمائی بلکہ بعض پہلوؤں سے ہمارے زمانے کی خواتین کی بھی پوری پوری نمائندگی کر دی ہے۔ اس زمانہ میں آزادی نسواں کی علمبردار عورتیں جو کچھ کہتی ہیں اس کی ایک بڑی اہم وجہ تو یہی ہے کہ وہ فرائض ان کو حقیر نظر آتے ہیں جو قدرت نے ان کے سر ڈالے ہیں اور وہ فرائض ان کو معزز و محترم نظر آتے ہیں جو مردوں سے متعلق ہیں۔ اس وجہ سے وہ کہتی ہیں کہ یہ کیا ناانصافی ہے کہ ہم عورتیں تو زندگی بھر بچے لادے لادے پھریں اور چولہے چکی کی نظر ہو کر رہ جائیں اور مرد ملکوں اور قوموں کی قسمتوں کے فیصلے کرتے پھریں! اور پھر وہ مطالبہ کرتی ہیں کہ ان کو بھی مردوں کے دوش بدوش ہر میدان میں جدوجہد کرنے کا موقع ملنا چاہئے۔ حالانکہ وہ غور کریں تو اس بات کو سمجھنے میں ذرا بھی دشواری نہیں ہے کہ ایک مرد مجاہد جو میدان جنگ میں جہاد کر رہا ہے اس کا یہ جہاد ہو نہیں سکتا جب تک اس کے پیچھے ایک مجاہدہ بچوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنبھالنے اور گھر کی دیکھ بھال میں اپنی پوری توتیں صرف نہ کرے!!!(میدان جنگ کا یہ جہاد اور مرد کی یہ یکسوئی عورت کی قربانیوں کا ایک ثمر ہے۔)اس لئے مرد خدا کی راہ میں لڑ رہا ہے تو تنہا مرد ہی نہیں لڑ رہا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ خدا کی وہ بندی بھی مصروف پیکار ہے جس نے مرد کو زندگی کے دوسرے محاذوں پر لڑنے سے سبکدوش کر کے اس میدان جنگ کے لئے فارغ کیا ہے اور گھر کے مورچہ کو اس نے خود سنبھال رکھا ہے۔جذبات سے بے لاگ ہو کر صحیح صحیح موازنہ کر کے اگر دیکھا جائے تو کون کہہ سکتا ہے کہ ان دونوں جہادوں میں سے کوئی بھی کم ضروری ہے یا غیر ضروری ہے؟ انصاف یہ ہے کہ دونوں یکساں ضروری ہیں' اس لئے خدا کی نگاہوں میں دونوں کا اجر و ثواب بھی یکساں ہے۔

مسلمان بیوی کو اپنی گھریلو ذمہ داریوں کا پورا پورا خیال رکھنا چاہئے۔اپنے بچوں کی صحیح نگہداشت' شوہر کی طرف الفت و محبت کا طرزِ عمل درحقیقت ایسے اعمال ہیں جو مردوں کی طرح سے جہاد فی سبیل اللہ سے اگر بڑھ کر نہیں تو ہم پلہ ضرور ہیں۔گھر کی نگہبانی اور امور خانہ داری کی صحیح طور پر بجا آوری نیکی کے بڑے کاموں میں سے ہیں جن کی ادائیگی سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے اس سلسلہ میں حضرت عائشہ صدیقہؓ اور حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کی زندگی سے دو مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت عائشہؓ اپنے ہاتھوں سے نبی کریم ﷺ کے کپڑے دھوتیں اور سر مبارک میں تیل لگاتی تھیں۔گھر کا تمام کام کاج خود کرتی تھیں۔

حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ گھر کا تمام اندرونی کام کاج کھانا پکانا' چکی پیسنا' کپڑے دھونا' گھر میں جھاڑو دینا وغیرہ سب ہماری والدہ محترمہ خود اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیتی تھیں اور انہیں کاموں کے درمیان ہماری ضرورتیں دوا پلانا' نہلانا' کپڑے بدلوانا' وقت پر پوری کرتی جاتی تھیں۔پھر خاتون جنت کا یہ بھی اصول تھا کہ خواہ دو وقت کا فاقہ ہو جب تک شوہر اور بچوں کو نہ کھلاتیں خود ایک دانہ نوش نہ فرماتی تھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازدواجی زندگی میں نامساعد حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلمان عورت کو اپنے نفس سے جنگ کرنی پڑتی ہے۔اور نفس کے خلاف جنگ کو مجاہدہ کہتے ہیں۔عورت کے مجاہدہ کا دائرہ اس کے گھر، شوہر اور بچوں کے گرد گھومتا ہے۔عورت اپنی روحانیت کی تکمیل اپنے نفس کے ساتھ جنگ سے کرتی ہے جو اسے اپنے فرائض سے عہد ابراء ہونے کے لئے لڑنی پڑتی ہے۔

عورت کو اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اسے اپنے شوہر کو حتی الامکان خوش رکھنا ہوگا۔وہ اس حقیقت کو اپنے ذہن میں بٹھا لے۔شوہر کو بھی اس کی اجازت نہیں کہ وہ بلاوجہ اپنی بیوی کے ساتھ بدسلوکی روا رکھے۔

شوہر کو تابع کرنے کی خواہش

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے:

الرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (النساء34)

"مرد عورتوں پر نگراں ہیں۔"

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (البقرة228)

"اور مردوں کا عورتوں پر ایک رتبہ زیادہ ہے۔"

قرآن مجید کی رو سے مرد عورتوں پر نگراں ہیں اور عورتوں کی نسبت ان کا درجہ بلند ہے۔ مرد کی سرفرازی اور مرتبہ کی بلندی نبی ﷺ کی اس حدیث سے بھی واضح ہو جاتی ہے۔"وہ (مرد) بیوی کی جنت ہے یا جہنم۔"

شوہر کی اطاعت بیوی کو جنت کی خوشخبری دیتی ہے۔اس کے برعکس مرد کی حکم عدولی (سوائے جو شریعت کے دائرے سے باہر ہو) اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتی ہے جس کے نتیجے میں وہ جہنم کی حقدار ٹھہرتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب یہ بات با آسانی سمجھ میں آجانی چاہئے کہ مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے۔ اس امر کے باوجود کہ مرد اپنی جسمانی ساخت اور قدرتی طور پر ودیعت کی گئی خصلت' جذبات واحساسات جو شوہر کے رتبہ کے لئے ضروری ہیں' بہت ساری عورتیں اپنے شوہروں کو اپنے زیر اثر رکھنے کی فاش غلطی کر بیٹھتی ہیں اور اس سے اپنی ہر جائز و ناجائز بات منوانے کی کوشش کرتی ہیں۔ وہ یہ تمیز کرنے میں ناکام رہتی ہیں کہ خاوند پر برتری حاصل کرنے کی ان کی یہ خواہش ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھے گی۔

عورت شوہر کو زیر کرنے کے لئے نت نئے حربے استعمال کرتی ہے اور ایسی اسکیمیں اور طریقے اختیار کرتی ہے جو ایک اچھی اور سچی مسلم عورت کے کردار کے منافی ہوتے ہیں۔ وہ اپنی کم علمی کی بدولت اس خام خیالی میں مبتلا رہتی ہے کہ اس کی یہ تدبیریں آخرکار شوہر کو اس کے قدموں میں لا ڈالیں گی۔ اس کا اپنے اس حساب کتاب کی جمع تفریق کا بھلا کیا نتیجہ نکلے گا ـــــ طلاق! جو آجکل ہماری سوسائٹی میں عام ہو چکی ہے۔

بیوی کی یہ کوشش اور خواہش کہ شوہر پر حکم چلائے' اپنی ہر بات اس سے منوائے بلکہ وہ کام اس کی خواہش اور مرضی کے مطابق کرے' حقیقت میں شوہر اور بیوی کے ایسے حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے جو اسلام نے ان کے لئے وضع کئے ہیں۔ بیوی کے دماغ میں اگر یہ فتور آ گیا ہے کہ اس کی حیثیت شوہر کے برابر ہے یا اس سے بڑھ کر اور شوہر کو اس کی ہدایت پر عمل کرنا چاہئے نہ کہ اسے شوہر کی ہدایت پر' تو یہ اسکی کم عقلی ہے۔ شوہر پر فتح پانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ اپنی نسوانیت کو برقرار رکھے۔ اطاعت گزاری اور فرمانبرداری نسوانیت کے لازمی جزو ہیں۔ اگر وہ اپنی زندگی میں نبی ﷺ کی ہدایت پر عمل پیرا ہو تو وہ شوہر کا دل جیت سکتی ہے۔

بیوی کو خود سری سے شوہر کو جیتنے کا خیال ترک کر دینا چاہئے اور ایسے مطالبات سے پرہیز کرنا چاہئے جنہیں وہ اپنا حق سمجھتی ہے۔ اپنے جائز حقوق' ضرورتوں اور خواہشات کی تکمیل میں وہ اپنے مطالبات پر سختی سے قائم نہ رہے اور نہ ہی مخالفت میں آگے بڑھے۔ نبی ﷺ نے شوہر کی محبت جیتنے کی خاطر بیوی کو چند گر سکھائے ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ای النساء خیر؟ قال التی تسرہ اذا نظر' وتطیعه اذا امر الا تخالفه فی نفسها ولا مالیها بما یکرہ (نسائی۔ابو ہریرہؓ)

''سب سے بہتر بیوی وہ ہے جو اپنے شوہر کو خوش کرے جب کہ وہ اس کی طرف دیکھے' اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے اور اپنے اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔''

عورت کو چاہئے کہ اپنی اور اپنے شوہر کی خوشی کی خاطر وہ اپنے سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ خوشگوار تعلقات استوار رکھے۔شوہر کے عزیز و اقارب کے ساتھ ناروا سلوک کی وجہ سے بہت سی شادیوں کا انجام طلاق کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ضروری نہیں کہ خطا بیوی ہی کی ہو۔ بسا اوقات شوہر کے عزیزوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ایسے مواقع پر چاہئے کہ عورت صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے۔اگر وہ ایسا نہیں کرے گی تو سارا گھر تباہی کے دہانے تک پہنچ جائے گا۔

شادی کے بعد بیوی کو اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ ایک نئے گھر میں آئی ہے اور اجنبی حالات میں گھر گئی ہے۔یہاں زندگی کا ڈھنگ اس کے اپنے اس گھر سے جسے وہ پیچھے چھوڑ آئی ہے' الگ ہے۔رہن سہن اور طور اطور قدرے مختلف۔اسے ان نئے حالات میں اپنی زندگی کو ڈھالنا ہوگا اس کے لئے یہ کسی طور پر صحیح نہیں ہوگا کہ وہ اپنے شوہر سے اپنی شرائط منوانی شروع کر دے اور سسرال والوں پر اپنی مرضی تھوپنے کی کوشش کرے۔کچھ بیویاں اس حد تک آگے نکل جاتی ہیں کہ وہ اپنے شوہر اور اس کے قریبی عزیزوں کے درمیان اختلافات کی وسیع خلیج حائل کر دیتی ہیں۔عورت اپنے شوہر کو اس کے ماں باپ سے بدظن کرنے کے لئے نئی نئی اسکیمیں سوچتی ہے اور جھوٹی کہانیاں گھڑتی ہے۔ایسی کوششوں سے وہ دین اور دنیا میں ذلیل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خفگی مول لیتی ہے بیوی اگر اپنی نا معقول اور بری کوششوں میں کامیاب ہو جاتی ہے اور اپنی بری خواہشات کمزور خاوند پر مسلط بھی کر دیتی ہے تو اسے اس غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہئے کہ اس نے شوہر پر فتح پالی ہے۔اس کے برعکس شوہر دل میں اس سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے لیکن اپنی کمزوری یا دیگر وجوہات کی بناء پر وہ آواز نہیں اٹھاتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوہر کی اصلاح پسندی کی خصلت عورت کے غلط اور توہین آمیز رویے کو خاموشی مگر نفرت سے برداشت کرنے پر مجبور کرتی ہے۔عورت اگر شوہر کو اس کے عزیز و اقارب سے برگشتہ اور دور کرنے میں کامیاب ہو بھی جاتی ہے تو اسے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ شوہر کے دل سے اس کیلئے جو عزت اور محبت تھی اس کا جنازہ نکل گیا ہے۔

اکثر عورتوں میں لالچ اور حسد کی وجہ سے یہ خواہش شدت سے پیدا ہو جاتی ہے کہ شوہروں کی دولت صرف ان کے تصرف کے لئے ہو اور ان کے قبضہ قدرت میں ہو۔شوہر اسے خوش رکھنے کی خاطر عیش و عشرت کے بیش قیمت سامان پر بے دریغ خرچ کرتا ہے۔اس کی ذاتی کاوش اور دولت بیوی کو زیادہ سے زیادہ آرام پہنچانے اور خوشیاں دینے کیلئے ہوتی ہے۔بیوی کی محبت شوہر کو اس کا بے دام غلام بنا دیتی ہے۔اس کی ایک مسکراہٹ کی خاطر وہ ہر طرح کی تکلیف برداشت کر لیتا ہے......لیکن جب کبھی کبھار شوہر اپنے عزیزوں کی مدد کرنا چاہتا ہے تو عورت کا رویہ اور برتاؤ اس امر کی غمازی کرتا ہے جیسے شوہر اس کے حقوق کی ادائیگی میں ناکام رہا ہو۔خود غرضی اور ناانصافی پر مبنی اس کا ہتک آمیز رویہ خاوند کے سر درد کا باعث بنتا ہے۔وہ بے جا طور پر اصرار کرتی ہے کہ شوہر صلہ رحمی کے کاموں سے باز رہے۔

عورت کی چالبازیوں سے مرعوب ہو کر وہ اس کی خواہشات کا غلام بن جاتا ہے۔گھر کے سکون اور چین کو برباد ہونے سے بچانے کیلئے اس کی غلط روش کے آگے سپر ڈال دیتا ہے۔عورت ایک کمزور شوہر پر بظاہر فتح پا لیتی ہے مگر یہ فتح کمزور، عارضی اور کھوکھلی فتح ہوتی ہے جو شوہر کے دل سے اس کی محبت کھرچ کر نکال دیتی ہے اور شوہر کو الحاد اور بے وفائی کی طرف دھکیل دیتی ہے اور وہ اپنی آخرت سے بھی لاپرواہ ہو جاتا ہے۔

عورت کو اپنے اس قابل نفرت عمل اور کردار پر فخر نہیں کرنا چاہئے۔اس کی یہ جھوٹی فتح درحقیقت دونوں جہانوں میں اس کے لئے بہت بڑی مصیبت کا باعث ہو گی کیونکہ اس غیر اخلاقی فعل سے وہ اپنے شوہر کو ناخوش کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت دیتی ہے۔شوہر کی خوشی اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جنت کا راستہ ہے اور شوہر کی ناراضگی اس کو جہنم کے راستے پر ڈال دیتی ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "اے عورت! دیکھ وہ (تمہارا شوہر) تمہاری جنت ہے یا تمہاری دوزخ"۔

مسلمان عورت کو چاہئے کہ اپنی سفلی خواہشات کو اپنے مجاہدہ کے ذریعہ قابو میں رکھے۔ نفس امارہ کی خواہشات کتنی ہی منہ زور کیوں نہ ہوں اسے چاہئے کہ کمال ہوشیاری اور عقل مندی سے ان کو قابو میں رکھے۔ ایسا نہ ہو کہ نفس کی گھٹیا خواہشات اسکو اپنے دام فریب میں گرفتار کر لیں۔ وہ اپنے مجاہدہ سے انہیں کچل ڈالے۔ ایمان کی روشنی میں اپنی عقل کا امتحان لے۔

اچھی، سچی اور عقل مند مسلمان بیوی شوہر کو خوش رکھنے کی ضرورت سے بخوبی واقف ہوتی ہے۔ اس کی اپنی ذاتی خوشی کا انحصار اس کے شوہر کی خوشی پر ہے۔ وہ ایسا رویہ کیونکر اختیار کرے گی جس سے شوہر کی خوشی دھندلا جائے۔ بری بیوی یہ کیوں نہیں سوچتی کہ شوہر سے اس کے ماں باپ، بہن بھائیوں اور دوسرے رشتہ داروں سے دور کر کے وہ خود کبھی لازوال خوشیاں حاصل نہیں کر سکتی۔ اپنے عزیز واقارب کی مدد اور ان کے ساتھ محبت اور مہربانی کا برتاؤ پاک اور مقدس عمل ہے۔

خاندان میں تفرقہ ڈالنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نبی ﷺ کی بہت سی احادیث میں خاندان میں پھوٹ ڈالنے کے خلاف سخت تنبیہ آئی ہے۔ صلہ رحمی کے کام کرنا واجب اور بڑے قدر و منزلت کے کاموں میں سے ہیں۔ خاندان کو پارہ پارہ کرنے کی بہت سخت سزا ہے نبی ﷺ کا فرمان ہے:

"اللہ تعالیٰ نے اپنی شان وشوکت، طاقت، عزت اور نور کی قسم
کھائی ہے کہ جو خاندان کو توڑنے اور برباد کرنے کا باعث
بنے گا اللہ اسے تباہ و برباد کر دے گا۔"

لیکن دیکھا یہ گیا ہے کہ اکثر بیویاں اس بری عادت میں مبتلا ہوتی ہیں۔ اپنے دلوں اور دماغوں میں اس بدی کو راہ دے کر وہ شریعت کے احکام کی خلاف ورزی کرتی ہیں اور رزیل خواہشات کی آبیاری کرتی ہیں۔ حسد نے انہیں اندھا کر رکھا ہوتا ہے۔ شوہر کے قریبی رشتہ داروں سے اس کے تعلقات کو خراب اور منقطع کرنے میں وہ دن رات ایک کر دیتی ہیں۔ اپنے ناروا انداز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واطوار سے وہ نہ صرف اپنے خاوند کو آخرت کے بہت بڑے ثواب سے محروم کر دیتی ہیں بلکہ اپنے گھر کو تباہی کے غار میں دھکیل دیتی ہیں اور اللہ کی پھٹکار کی مستحق ٹھہرتی ہیں۔اس کے علاوہ عورت یہ بھی جان رکھے کہ اس کا یہ فعل صرف برا ہی نہیں بلکہ حرام ہے اور انتہا درجے کا گناہ بھی۔

حسد اور جلاپا انسانی جبلت کا خاصہ ہے۔ جب تک ان بری خواہشات پر قابو رکھا جائے اور ان کے اظہار سے پرہیز کیا جائے، عورت گناہ میں ملوث نہیں ہو سکتی۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور بدیاں لکھیں پھر ان کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

> ''جس شخص نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور اپنے ارادے کو عملی جامہ نہ پہنا سکا اس کیلئے بھی اللہ تعالیٰ پوری ایک نیکی کا ثواب درج فرما لیتا ہے اور اگر کسی نے نیکی کا ارادہ کیا پھر اپنے ارادے پر عمل بھی کر لیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیوں سے سات سو گنا نیکیوں کا بلکہ اس سے بھی کئی گناہ زیادہ نیکیوں کا ثواب لکھ لیتا ہے اور جس شخص نے بدی کا ارادہ کیا اور پھر اس ارادے پر عمل نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے پوری نیکی کا ثواب درج فرما لیتا ہے اور اگر کسی نے برائی کا ارادہ کیا اور پھر وہ برائی کر گزرا تو اس کے نامہ اعمال میں ایک ہی بدی اور گناہ درج کیا جاتا ہے''۔(اخرج البخاری فی کتاب الرقاق۔باب 31)

اس لئے سچی مسلمان بیوی کو ایسی گراوٹ آلود خواہشات سے اجتناب چاہئے۔اگر وہ ذہن میں آ بھی جائیں، جیسا کہ انسانی جبلت کا خاصہ ہے اور اس سے کسی بھی صورت فرار نہیں، تو ان کی تکمیل کے لئے کوشاں نہ ہو۔اسے لازم ہے کہ حسد کے اس جذبے کو زیر کرے اور اس بدی کو اپنے دل و دماغ میں راہ نہ پانے دے۔حاسدانہ خیالات جب اس پر حملہ آور ہوں تو وہ اپنے پروردگار سے مدد چاہے۔ استغفار پڑھے اور اپنے دل کو ان غلط خواہشات کے متعلق سمجھائے۔شوہر کا اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ نیک برتاؤ اور ان کی مالی امداد، عورت کو خواہ کتنا ہی برا کیوں نہ لگے، وہ الفاظ یا اشارے کنائیوں میں بھی اس کا اظہار نہ کرے۔خاوند کے دل میں شبہ تک نہ گزرے کہ وہ اس کے اس عمل سے نالاں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق تو یہ ہے کہ اگر اس کا شوہر اپنے عزیزوں کی کچھ امداد کرتا ہے تو اس پر اسے بھی خوش ہونا چاہیئے۔ شوہر کی خوشی اس کی اپنی خوشی ہو۔ اس طور کو اپنانے سے وہ جنت کی حقدار ٹھہرے گی اور اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بارش ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں انسان کو زور دے کر عدل و احسان کرنے کے لیے کہا ہے وہاں خاص طور پر رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنے کی تلقین بھی کی ہے۔

"اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى." (النحل 90)

"بے شک اللہ تعالیٰ انصاف اور حسن سلوک کرنے اور قرابت داروں
کو دینے کا حکم کرتا ہے۔"

جو لوگ رشتہ داروں کے فطری تعلق کو منقطع کرتے ہیں اور ان سے برا سلوک کرتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ نے اس حد تک ناراضگی کا اظہار کیا ہے کہ انہیں "فاسق" کہہ دیا ہے۔

"وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ
بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ." (البقرۃ)

"اس سے وہ انہی کو گمراہ کرتا ہے جو اللہ کا حکم نہیں مانتے اور اس کا عہد
باندھ کر توڑتے ہیں اور اللہ نے جس کو جوڑنے کو کہا ہے اس کو کاٹتے ہیں۔"

"من سره ان يبسط له في رزقه اوينسا له في عمره فليصل ورحمه." (بخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے: "جس کو یہ پسند ہو کہ
اس کی روزی میں وسعت ہو اور عمر میں برکت ہو تو اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے"

اس حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انسان اپنے عزیزوں کو مالی امداد دے گا تو اس کا اپنا رزق کشادہ ہوگا اور اگر وقت صرف کر کے خدمت کرے گا تو اس کی عمر میں اضافہ ہوگا۔ عورت کو چاہئے کہ اگر وہ خود اپنے سسرالی رشتہ داروں کی ضرورتیں پوری کر سکتی ہے تو ایسا کرنے سے دریغ نہ کرے ورنہ اپنے شوہر سے تقاضہ کر کے ان کی مدد کروائے۔ شوہر صلہ رحمی کا ثواب پائے گا اور وہ اس کو ترغیب دینے کے ثواب کی مستحق ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقوق کا مطالبہ

اس میں دورائے نہیں ہیں کہ اسلام نے شوہر پر بھی بیوی اور بچوں کے طرف سے حقوق و فرائض عائد کیے ہیں۔

"وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ."(البقرۃ228)

''عورتوں کے لئے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے''

شوہر پر لازم ہے کہ وہ بیوی کے حقوق احسن طریقے سے پورے کرے۔(1) ضروری نہیں کہ ہر شوہر نیکی کا مجسمہ ہو۔ اکثر شوہر اپنی بیویوں کے حقوق کی ادئیگی میں ناکام رہتے ہیں یا اس معاملہ میں غفلت برتتے ہیں۔ ایسے شوہر سے اپنے حقوق حاصل کرنے کی جنگ میں وہ بری طرح شکست کھا جائیگی اور اس پر طرفہ یہ کہ اسے درشتگی اور کرختگی پر مائل کردے گی اور وہ اس کے حقوق کو پامال کرنے میں خود کو حق بجانب سمجھے گا جبکہ شرعی طور پر ایسا کرنے کا اسے کوئی حق حاصل نہیں ہوتا۔

ایسے موقع پر بیوی کو بڑی سوجھ بوجھ' صبر اور شوہر سے تعلقات کی بہتری کی بنا پر کام لینا چاہئے۔ اپنے حقوق کے حصول کیلئے بیوی کو قانونی یا شرعی راستہ اختیار کرنے کا یوں تو حق ہے مگر ازدواجی زندگی کی خوشیاں دینداری' نیکی' خوش وصفی اور خوش اخلاقی کے طور طریقے اپنانے سے حاصل ہوتی ہیں۔ اپنے حقوق کے حصول کا تقاضہ قانونی طور پر خواہ درست ہی کیوں نہ ہو' محبت کی نفی کرتا ہے جبکہ محبت ہی شادی کی کامیابی کا پہلا اور آخری زینہ ہے۔

علیحدہ رہائش کا مطالبہ

اسلام نے بیوی کو ایک حق یہ بھی دیا ہے کہ اس کی رہائش کا گھر علیحدہ ہو۔ شوہر پر اس کا حق واجب ہی نہیں بلکہ اس پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیوی کو رہائش کیلئے علیحدہ کوارٹر مہیا کرے۔ ایک

(1) اس سلسلے میں تحفہ دولہا کا مطالعہ کرنا مردوں کے لیے بہت مفید ہوگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑے گھر میں اگر ایک سے زیادہ خاندان آباد ہیں تو اس میں علیحدہ ایک کمرہ، جس میں کوئی دوسرا خلل انداز نہ ہو۔

عورت کے سونے کا کمرہ اس کا پرائیوٹ کمرہ ہے جس پر اس کا مکمل اختیار ہونا چاہئے۔ یہ اس کے اسلامی حق کے دائرہ کار میں آتا ہے اور اس کا اسے قانونی حق بھی حاصل ہے کہ وہ نہ صرف شوہر کے والدین کو بلکہ اپنے والدین کو بھی ذاتی سونے کے کمرے میں آنے سے منع کر دے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بیوی کا طے شدہ اور مانا گیا حق ہے۔ مگر عورتوں کو اس امر کا بھی علم ہونا چاہئے کہ اکثر شوہر شریعت کے قوانین سے نابلد ہوتے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی کو علم ہوتا بھی ہے تو ان کو پورا کرنے میں تساہل برتتے ہیں، دین سے دوری کے اس دور میں شوہر حضرات اپنے دینی حقوق و فرائض کا بہت کم علم رکھتے ہیں۔ وہ اپنی نفسانی خواہشات کے زیر اثر ہونے کے سبب برداشت کے مادہ سے عاری ہوتے ہیں۔ اگر کسی نے اپنے حق کی بات منوانے کی کوشش کی تو اس پر بھڑک اٹھتے ہیں۔ عقل مند بیوی یہ سمجھ لے اگر اس نے اپنے حقوق کے حصول پر اصرار کیا تو وہ گھریلو خوشیاں حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہوگی۔ ایسا کرنے پر نہ صرف اس کا شوہر اس سے نفرت کرنے لگے گا بلکہ اس سے دور رہنے کی کوشش کرے گا۔

بعض اوقات شوہر نامساعد حالات کی وجہ سے بیوی کے لئے فوری طور پر علیحدہ گھر کا بندوبست نہیں کر سکتا۔ بیوی کو شوہر کی اس مجبوری کا احساس ہونا چاہئے اور وہ صبر سے اچھے دنوں کا انتظار کرے۔ وہ عیب گیری کر کے شوہر کو اس امر پر مجبور نہ کرے کہ ہر صورت میں وہ اس کی اس ضرورت کو پورا کرے۔

جہاں بیوی سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ قیام پذیر ہوتی ہے تو جان بوجھ کر ایسی اسکیمیں تیار کرتی ہے جن سے سسرال والوں کے لئے مشکل پیدا ہو جائیں۔ روز روز کے جھگڑوں سے شوہر کے تعلقات اپنے عزیزوں سے بگڑ جائیں جن کی وجہ سے وہ صلہ رحمی سے باز آجائے اور ان کی امداد سے اپنا ہاتھ روک لے۔ شوہر اپنے اس رویہ کی وجہ سے عذاب کا مستحق ٹھہرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان بیوی کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور یاد رکھے کہ اسے آخرت میں اپنے اعمال کی جوابدہی کرنا ہوگی۔ وہ اپنے حقوق کے حصول کی خاطر اس قدر آگے نہ بڑھے کہ شوہر کی حکم عدولی کے گناہ کی مرتکب ہو۔ اپنے حقوق کے حصول کی خواہش میں اسے چاہیئے کہ نبی ﷺ کی حدیث کی روشنی میں عمل کرے۔ اس کے ذہن میں رہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے:

''اے عورت! دیکھ وہ (تمہارا شوہر) تمہاری جنت ہے یا دوزخ''

''عورتوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے شوہر کو خوش رکھے جب وہ اس کی طرف دیکھے۔ اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے............اور اپنے اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔''

(نسائی۔ ابو ہریرہؓ)

کچھ عورتیں شادی کے پہلے دن ہی علیحدہ گھر کا تقاضا کر دیتی ہیں۔ وہ اپنے سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ کسی صورت میں بھی ہنسی خوشی رہنا گوارہ نہیں کرتیں۔ اپنی اس خواہش کی تکمیل کیلئے وہ نئے نئے ڈھونگ رچاتی ہیں۔ زبان درازی پر اتر آتی ہیں اور لڑائی جھگڑا کرتی ہیں۔ یوں اپنے شوہر اور اس کے عزیزوں کا جینا حرام کر دیتی ہیں۔ اپنے مقصد کے حصول کی خاطر وہ کوئی طریقہ اپنائے بغیر نہیں چھوڑتیں۔ شوہر اور اس کے عزیزوں کی خوشی اور احساسات کا ذرہ برابر خیال نہیں کرتیں۔ حالات کے سازگار ہونے کا انتظار نہیں کرتیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ بس ان کی خواہش اور ضرورت دم بھر میں پوری ہو جائے۔ ان کا یہ رویہ بجا نہیں ہے۔ خاوند کے ساتھ انہیں اپنی پوری زندگی بسر کرنی ہے لیکن وہ اپنی بے صبری اور حماقت سے شادی کے آغاز ہی میں اپنی راہ میں کانٹے بچھا دیتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امراۃ صالحہ

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''مومن کے لئے خوف خدا کے بعد سب سے مفیداور باعث خیر نعمت نیک بیوی ہے
کہ جب وہ اس سے کسی کام کو کہے تو وہ خوش دلی سے انجام دے اور جب وہ اس کے
بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو اس کی قسم پوری کردے اور جب وہ کہیں چلا جائے تو وہ
اس کے پیچھے اپنی عزت وآبرو کی حفاظت کرے اور شوہر کے مال واسباب کی نگرانی
میں شوہر کی خیر خواہ اور وفادار رہے۔'' (ابن ماجہ)

عبداللہ ابن عمروابن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

الدنیا کلھا متاع و خیر متاع الدنیا المراۃ الصالحۃ (مسلم)

''ساری دنیا عارضی فائدہ اٹھانے کے لئے ہے اور سب سے
اچھا عارضی فائدہ ایک نیک بیوی ہے۔''

مسلمان بیوی کو اپنا مقصد حیات جان لینا چاہئے۔ وہ اپنے شوہر کے ساتھ درشتی سے پیش نہ آئے۔ اپنے حقوق کے حصول کے لئے شوہر کے ساتھ بحث مباحثہ نہ کرے۔ جب کبھی اس کا شوہر اس کے کام سے خفا ہو تو وہ اپنے کام کے درست ہونے کی وکالت نہ کرے خواہ اسے اس امر کا یقین واثق ہو کہ شوہر ہی غلطی پر ہے اور اس کی خفگی نامناسب اور بے جا ہے۔ شوہر جب غصہ میں بھرا ہو اسے لعن طعن کررہا ہو تو ایک نیک بیوی کو زیب نہیں دیتا روبرو اس کو جواب دے' زبان درازی کرے اور دونوں گالی گلوچ اور بازاری گفتگو میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوہر کو بولنے دے تاکہ اس کے دل کی بھڑاس نکل جائے۔ مسلم عورت کا وطیرہ ہی خاموشی اور صبر سے برداشت کرنا ہے۔ اطاعت اور خاموشی' اس کا یہ باوقار طرز عمل شوہر کو نادم کر دے گا۔ اپنی غلطی اور زیادتی کو محسوس کر کے وہ شرمندہ ہوگا۔ درحقیقت ایسے موقع پر عورت کی خاموشی' اطاعت اور خدمت شوہر کو اس کا بے دام غلام بنا دے گی۔ مسلمان بیوی کو شوہر پر فتح پانے کیلئے یہ ترکیب اپنانی چاہیئے۔ یہ اس کی خام خیالی ہے کہ عیب جوئی کر کے اور شکوہ شکایت سے شوہر کو اپنے بس میں کر لے گی۔ زودرنجی اور روک ٹوک سے وہ شوہر کی ناراضگی اور دوری مول لے گی۔

نیک عورت دن کا بیشتر حصہ گھر کے کام کاج میں گزار دیتی ہے۔ اس کو نفلی کاموں اور عبادات کیلئے زیادہ وقت نہیں ملتا۔ وہ دل میں ملول خاطر نہ ہو کہ نفلی عبادت کی کمی یا محرومی سے وہ ثواب سے محروم رہ گئی ہے۔ خانہ داری کے کاموں میں اس کی مصروفیت' شوہر اور بچوں کی بے لوث خدمت اور شوہر کے ساتھ محبت کا سچا اور والہانہ اظہار اس کے لئے بہت بڑے ثواب کی ضمانت ہیں' ایسا ثواب جو مردوں کو جہاد و قتال کر کے نصیب ہوتا ہے۔ اسلام میں عورت کی نیکی کے تصورات کا یہ صحیح نقشہ ہے۔

وہ تبھی شوہر کے لئے تقویٰ کے بعد سب سے زیادہ مفید اور باعث خیر نعمت ہوگی اگر وہ وفاشعار اور اطاعت گزار ہوگی کیونکہ صالح بیوی کی نبی ﷺ نے درج ذیل خوبیاں بیان فرمائی ہیں:

۱۔ عورت جو روزانہ پانچ دفعہ نماز ادا کرتی ہے۔
۲۔ رمضان کے مہینے میں روزے رکھتی ہے۔
۳۔ اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہے۔
۴۔ اور اپنے شوہر کی اطاعت کرتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ عورت جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہوگی۔ جنت کے آٹھوں دروازے امراۃ صالحہ کے لئے کھلے ہونگے۔ دنیوی مختصر زندگی جسے اس نے وفا شعاری' شوہر کی خواہشات اور احکامات کی بجا آوری میں بسر کیا ہوگا۔ آخرت میں اس کو مکمل آزادی نصیب ہوگی۔ جنت کے باغات میں رہے گی اور دوسرے لوگ اس کے شان وشوکت سے جنت میں داخلے کو رشک کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ کیا اس کے لئے یہ کم اعزاز ہوگا کہ جنت کے سب دروازے اس کے چشم براہ ہونگے؟ اس کی دنیوی بندشوں کا' جنہیں شریعت نے امتحان کے طور پر اس پر فرض کیا تھا' خاتمہ ہوجائے گا اور وہ مکمل طور پر آزادی کی فضا میں سانس لے گی۔

اگر آپ چاہتی ہیں کہ شوہر آپ سے محبت کرے تو پہل آپ کو کرنی ہے خود کو انکا سچا ہمدرد غمگسار اور عاشق منوالیں۔ ہماری ماں حضرت عائشہ حضور ﷺ نے گھر تشریف لانے پر یہ اشعار پڑھا کرتی تھیں۔

"ایک میرا سورج ہے اور ایک آسمان کا سورج ہے
اور میرا سورج آسماں والے سورج سے بہت زیادہ بہتر ہے
آسمان کا سورج تو فجر کے بعد طلوع ہوتا ہے
اور میرا سورج عشاء کے بعد طلوع ہوتا ہے"

خوبصورت بیوی صرف وہ ہے جو شوہر کی پسندیدہ ہو اطاعت اور حسن سلوک ومحبت آپکو آپکے شوہر کی نظر میں اتنا حسین بنادے گا کہ وہ اکثر آپ سے پوچھے گا کہ تم اتنی خوبصورت ہو یا مجھے لگتی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یادرکھیں عورت کا جسم اسکے خدوخال اس کی آواز اسکا انداز اور سب سے بڑھ کر اس کی جاںنثاری اور محبت وہ صفات ہیں جسکا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔

اپنی نگاہ کو میل ومحبت کی نگاہ بنالیں آپکا ایک میٹھا بول کوثر وتسنیم سے دھلا پھول ہونا چاہئے ازدواجی زندگی کی بنیاد باہمی اعتماد ہے۔ بے اعتمادی کا اظہار دلوں کی دوری کا سبب بنتا ہے۔ اسکا اعتماد حاصل کرنے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنی اندرونِ خانہ اور بیرونِ خانہ سرگرمیوں سے آگاہ رکھیں کوشش کریں کہ آپکی سرگرمیاں اسکی مرضی کے مطابق ہوں ہمارے بزرگوں کا قول ہے کہ:

''غلام بن کر غلام بنا لو''

یہ نکاح سنت محمدی ﷺ ہے ایک مذہبی معاہدہ ہے مرد وعورت کے درمیان جس پر اللہ اور اس کے چند بندوں کو گواہ بنایا جاتا ہے تا کہ اس نکاح کو تحفظ حاصل ہو سکے۔ اور اس معاہدے کے تقاضے پورے نہ کرنے والوں پر اللہ کی گرفت بھی بڑی شدید ہوتی ہے۔ اس نکاح کے ذریعے ایک نئے خاندان کی بنیاد پڑتی ہے یہ بنیادیں اگر ذہنی ہم آہنگی محبت وخلوص کے ساتھ ڈالی جائیں تو ایک مضبوط خاندان وجود میں آتا ہے۔ نکاح کے ذریعے وجود میں آنے والا تعلق زندگی بھر کا ہوتا ہے۔ یہ خوشیوں اور غموں کو بانٹنے کا ساتھ ہے شوہر اور بیوی کے فائدے نقصان اب ایک ہیں۔ اسلام شوہر کو حاکم اور بیوی کو محکوم نہیں بتاتا بلکہ ساتھی اور لباس کہتا ہے ایک دوسرے سے تسکین حاصل کرنے والا بتاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ جب دو مختلف گھرانوں کے مختلف سوچ رکھنے والے دو فریق ساتھ رہیں گے تو بعض معاملات میں نقطہ نظر مختلف بھی ہونگے روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو اپنی ذہانت صبر اور درگزر سے بڑے اختلافات بننے سے بچاتی رہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یقیناً اس نئے گھر کے مکینوں کے مزاج سمجھنے میں کچھ وقت لگے گا۔ صبر و خاموشی سے حالات کا مشاہدہ کرتی رہئے خاندان میں کسی شخص کا کیا رتبہ ہے یہ سمجھنے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ ابھی تو شروع میں آپکو اپنے ساتھی کا بھی مزاج سمجھنے میں دقت ہوگی، اللہ کی طرف سے عائد کردہ پابندیوں کو پورا کرنا آپ پر لازم ہے۔ خلوص نیت صبر اور خوش خلقی ان شاء اللہ بہت جلد اس نئے گھر میں آپ کا وقار بھی بلند کر دے گی اور آپ کو من چاہی بیوی بھی بنا دے گی۔

نوٹ: اس کتاب کے ساتھ "بندھن" نامی کتاب کا مطالعہ بھی مفید رہے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنفہ کی دیگر کتب اور کیسٹ /CD

کتب

- ☆ حقوق اللہ سے حقوق العباد تک
- ☆ لمحے فکریۓ
- ☆ تجھے کیا ملے گا نماز میں
- ☆ حقیقتِ غم
- ☆ بندھن
- ☆ جنتی عورت

Cassets / Cd,s

صالح بیوی
جنتی عورت
مومن اور پاک درخت
دنیا کی حقیقت
اکمل ایمان
امت مسلمہ کیلئے سہ نکاتی لائحہ عمل
عباد الرحمٰن
تجھے کیا ملے گا نماز میں
اللہ کے ولی کون
اقسام شرک
منکرین کی صفات
الصلح خیر
شیطانی فریب
زنا کے دنیاوی و اخروی عذاب
وہ دن کیسا ہوگا

نوٹ: یہ C.D. / Cassets صرف خواتین کے سننے کیلئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تنظیمِ اسلامی

کی اساسی دعوت

تجدید ایمان | توبہ | تجدید عہد

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
الَّذِىْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ. (النساء:١٣٦)

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا.
(التحریم:٨)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِىْ وَاثَقَكُمْ
بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا. (المائدہ:٧)

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ.
(البقرۃ:٤٠)